

هَذَا مِنْ شَيْعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي

گروہ (بنی اسرائیل) میں سے تھا اور یہ (دوسرا) ان کے دشمنوں (قوم فرعون) میں سے تھا پس اس شخص نے جو انہی کے

مِنْ شَيْعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَزَهُ مُوسَى

گروہ میں سے تھا آپ سے اس شخص کے خلاف مدد طلب کی جو آپ کے دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے

فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ

مکا مارا تو اس کا کام تمام کر دیا (پھر) فرمانے لگے یہ شیطان کا کام ہے (جو مجھ سے سرزد ہوا ہے)، بیشک وہ صریح

مُضِلٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

بہکانے والا دشمن ہے ۝ موسیٰ (علیہ السلام) عرض کرنے لگے: اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو تجھے معاف

فَغْفِرَ لَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا

فرمادے پس اس نے انہیں معاف فرما دیا، بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝ (مزید) عرض کرنے لگے: اے میرے

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْجَبْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ

رب! اس سبب سے کہ تو نے مجھ پر (اپنی مغفرت کے ذریعہ) احسان فرمایا ہے اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ۝ پس

فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اس شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی اس انتظار میں (کہ اب کیا ہوگا؟) تو دُفعتہ وہی شخص جس نے آپ سے

بِأَلَامٍ مِّنْ يَّسْتَصْرِحُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَعَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝

گزشتہ روز مدد طلب کی تھی آپ کو (دوبارہ) امداد کیلئے پکار رہا ہے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے کہا: بیشک تو صریح گمراہ ہے ۝

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا لَا

سو جب انہوں نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو پکڑیں جو ان دونوں کا دشمن ہے تو وہ

قَالَ يَمُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

بول اٹھا: اے موسیٰ! کیا تم مجھے (بھی) قتل کرنا چاہتے ہو جیسا کہ تم نے کل ایک